76

1069

حسینہ

سلسلۂ انجمن ترقی اردو نمبر (۵۵)

جنگ نامۂ عالم علی خاں

مصنفۂ

غضنفر حسین مرحوم

(جس میں نواب آصف جاہ نظام الملک مرحوم اور عالم علی خاں
صوبہدار دکن کی جنگ کا حال نظم کیا گیا ہے)

مرتبہ

مولوی عبدالحق صاحب، بی۔اے آنریری سکرٹری
انجمن ترقی اردو و اڈیٹر اردو

——o)*(o——

سنہ ۱۹۳۲ع

——§*§——

به اہتمام محمد صدیق حسن انجمن ترقی اردو
اورنگ آباد دکن کے مطابع میں چھپ کر شائع ہوا

پہلی دفعہ ۵۰۰ جلد

قیمت فی جلد غیر مجلد ۶ آنے

قواعد و ضوابط

انجمن ترقی اردو اورنگ آباد (دکن)

(ا) سر پرست وہ ہوں گے جو پانچ ہزار روپے یک مشت یا پانسو روپے سالانہ انجمن کو عطا فرمائیں —
(ان کو تمام مطبوعات انجمن بلاقیمت اعلیٰ قسم کی جلد کے ساتھ پیش کی جائیں گی)

(۲) معاون وہ ہوں گے جو ایک ہزار روپے یک مشت یا سالانہ سو روپے عطا فرمائیں گے - (انجمن کی تمام مطبوعات ان کو بلا قیمت دی جائیں گی)

(۳) رکن مدا می وہ ہوں گے جو ڈھائی سو روپے تک یک مشت عطا فرمائیں گے —
(ان کوتمام مطبوعات انجمن مجلد نصف قیمت پر دی جائیں گی)

(۴) رکن معمولی انجمن کے مطبوعات کے مستقل خریدار ہوں گے جو اس بات کی اجازت دیں گے کہ مطبوعات انجمن کی طبع ہوتے ہی بغیر دریافت کئے بذریعہ قیمت طلب پارسل ان کی خدمت میں بھیج دی جائیں - (ان صاحبوں کو تمام مطبوعات پچیس فی صدی قیمت کم کرکے دی جائیں گی)
مطبوعات میں انجمن کے رسالے بھی شامل ہیں

(۵) انجمن کی شاخیں یعنی اردو کتب خانے وہ ہوں جو انجمن کو یک مشت سواسو روپیہ یا بارہ روپے سالانہ دیں
(انجمن ان کو اپنی مطبوعات نصف قیمت پر دے گی)

جنگ نامۂ سید عالم علی خاں

فرخ سیر کے عہد سے لیکر محمد شاہ بادشاہ کے کچھہ زمانے تک سید عبداللہ خاں (قطب الملک) اور سید حسین علی خاں (امیر الامرا) سادات بارہ سلطنت کے مالک و مختار تھے - یہ بادشاہ گر تھے اور بادشاہ ان کے ھاتھہ میں کٹ پتلی تھے - نواب نظام الملک (آصف جاہ) سے ان کی ان بن ھوگئی تھی - اس لئے دربار شاھی سے دور رکھنے کے لئے رفیع الدرجات کے عہد میں ان کو صوبہ داریٔ مالوہ پر مامور کیا گیا - نظام الملک بہادر نے انکار میں مصلحت نہ دیکھی اور با دل نا خواستہ تعمیل حکم کی اور وھاں کے نظم و نسق میں مصروف رہ کر اس خطے کو مفسدوں سے پاک کیا - چونکہ سادات کو نظام الملک بہادر کے بڑھتے ہوئے اقتدار اور کثرت فوج کی وجہ سے اندیشہ ھوگیا تھا ، حسین علی خاں نے نظام الملک کو لکھا کہ دکن کے صوبوں کے انتظام کے لئے ھمارا ارادہ ھے کہ ھم صوبۂ مالوہ میں رھیں آپ اپنے لئے

اکبر آباد، الہ آباد، ملتان، برہانپور کے صوبوں میں سے کوئی ایک صوبہ انتخاب کر لیں۔ نظام الملک اس سے بہت مکدر ہوے اور اس کا جواب کسی قدر درشتی کے ساتھ دیا۔ امیر الامرا اور قطب الملک نے نظام الملک کے وکیل کو خلوت میں بلا کر سخت سست کہا۔ جب اس کی خبر نظام الملک کو پہنچی تو وہ آمادۂ پیکار ہوگئے۔ کہتے ہیں کہ اس میں محمد امین خاں کے توسط سے شاہی اشارہ بھی تھا۔ غرض انہوں نے اپنے رفقا کو ساتھ لیکر دکن کی جانب کوچ کیا اور نربدا کو عبور کیا۔ (وسط جمادی الاخر سنہ ۱۱۳۲ ھ مطابق مئی سنہ ۱۷۲۰ ع)۔ جب امیر الامرا کو اس کی اطلاع ہوئی تو اس نے دلاور علی خاں بخشی، راجہ بھیم سنگھ اور راجہ گجک سنگھ (قلعہ دار) کو نظام الملک کے تعاقب کے لئے بھیجا۔ نظام الملک کا ستارہ عروج پر تھا قلعۂ اسیر اور قلعۂ برہانپور بغیر جنگ و جدال کے ہاتھ آے اور انور خاں صوبیدار برہانپور اور عوض خاں صوبیدار برار اور رنبھا سردار مرہٹہ اور بہت سے زمیندار اور پٹھان اُن کے شریک حال ہوگئے۔ جب دلاور علی خاں کا لشکر کوچ کرتا ہوا برہانپور سے جانب مشرق چودہ کوس پر پہنچا تو نظام الملک نے اپنا لشکر اس کے مقابلے کے لئے غیاث خاں کی سرکردگی میں روانہ کیا۔ لڑائی میں دلاور علی خاں اور اس

کے دونوں راجہ رفیق مارے گئے (۱۹ جون سنہ ۱۷۲۰ ع) —

سید عالم خاں بارہ جس کی عمر بیس سال کی تھی (دیکھو شعر ۳۶) فرخ سیر کے وزیر سید عبداللہ قطب الملک کا بھتیجا اور متبنی تھا - وہ اپنے دوسرے چچا سید حسین علی خاں کے دہلی چلے جانے پر (دسمبر سنہ ۱۷۱۸ ع) دکن کے چھ صوبوں کا صوبیدار یا نائب صوبیدار مقرر کیا گیا تھا (شعر ۳۶) - اسے نظام الملک کے مقابلے کے لئے احکام پہنچے تو وہ فوج لے کر فردا پور میں جو اورنگ آباد سے ۶۰ میل کے فاصلے پر برہانپور اور اورنگ آباد کے درمیان واقع ہے، خیمہ زن ہوا - نظام الملک برہانپور سے مقابلے کے لئے روانہ ہوئے - جب نظام الملک کے لشکر نے دریائے پورنا سے عبور کیا (۲۰ جولائی سنہ ۱۷۲۰ ع) تو عالم علی خاں ۵ شوال سنہ ۱۱۳۲ ھ کو مع اپنے رفقا مشہور خاں (دیکھو شعر ۳۱۶) ' غالب خاں (شعر ۲۵۳ ' ۳۰۵) عمر خاں (شعر ۱۹۸ ' ۲۹۳ ' ۳۷۴) میٹھے خاں (شعر ۱۹۸ ' ۲۵۳ ' ۳۵۷) محمدی بیگ (شعر ۱۹۸ ' ۲۵۴) ' امین خاں (۱۲۵ ' ۲۵۹ ' ۲۵۹) غیاث الدین خاں ' خواجہ رحمت اللہ ' فدوی خاں وغیرہ اور سرداران دکن و مرہٹہ مقابلے کے لئے آگے بڑھا - نظام الملک نے مرحمت خاں کو اپنے فرزند غازی الدین خاں کی معیت میں ہراول کیا اور عبدالرحیم خاں '

رعایت خاں ، غیاث خاں ، اختصاص خاں وغیرہ کو میمنہ و میسرہ پر مقرر کرکے خود مع عوض خاں قول لشکر میں متمکن ہوے —

عالم علی خاں بڑی مردانگی اور شجاعت سے لڑا اور اگرچہ اس کا سارا بدن زخموں سے چور تھا مگر اُس کا ہر قدم آگے ہی بڑھتا تھا ۔ آخر اسی طرح لڑتے لڑتے یہ بہادر نوجوان اس دنیا سے کوچ کر گیا —

اس کے بعد سیدوں کے خاندان نے دولت آباد میں پناہ لی (دیکھو شعر ۲۰۱) خافی خاں کی تاریخ سے اس کی تصدیق ہوتی ہے ۔

مجھے اس جنگ نامے کے تین نسخے دستیاب ہوے ۔ ایک نسخہ میرا ذاتی ہے اسے (ا) سے تعبیر کیا گیا ہے ۔ دوسرا نسخہ مجھے مولوی عبدالحمید صاحب وکیل گلبرگہ نے عنایت فرمایا جو (ب) سے موسوم ہے ۔ اور تیسرا وہ نسخہ ہے جو مسٹر ولیم آروِن (William Irvine) نے مہاراجہ بنارس کے کتب خانہ سے حاصل کیا اور رسالہ انڈین اینٹی کیوری (Indian Antiquary) بابت ماہ جنوری و مارچ سنہ ۱۹۰۴ع میں مع انگریزی ترجمے کے شایع کیا ۔ یہ نسخہ (ج) ہے —

مسٹر آروِن کا نسخہ اول و آخر سے ناقص ہے ۔ عبدالحمید صاحب کے نسخے میں شروع کے کچھ اشعار غائب ہیں ۔ میرا نسخہ مکمل ہے اور اس کی ترتیب اور تحریر دوسرے نسخوں سے بہتر ہے ۔ اس لئے میں نے اس نسخے کو بنیاد

قرار دیا ہے - البتہ دو ایک جگہہ ایک ایک مصرع غائب ہے اور بعض مقامات پر کوئی کوئی لفظ رہ گیا ہے - کہیں کہیں مصرع پورا کرنے کے لئے قیاس سے جو لفظ بڑھا دئے ہیں انہیں قوسین میں لکھہ دیا ہے - دوسرے نسخوں سے مقابلہ کر کے اختلاف نسخ بھی ظاہر کر دیا ہے - تینوں نسخوں میں اشعار کی کمی بیشی بھی پائی جاتی ہے - جو اشعار نسخہ (۱) میں نہیں اور دوسرے نسخوں سے اضافہ کئے گئے ہیں ان پر علامت X لگا دی گئی ہے اور جن اشعار پر یہ X نشان ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دوسرے نسخوں میں نہیں ہیں —

مسٹر ولیم آرون نے اس کا مصنف ’’سودشت‘‘ بتایا ہے - انہوں اپنے نسخے کے ایک شعر سے دھوکا ہوا ہے - ملاحظہ ہو شعر ۳۱۴ ان کے نسخے میں اس شعر کا دوسرا مصرع یوں ہے —

سو دشتا یہ کیا کیا ستم ہا ے ہا ے

’’سود شتا‘‘ الف ندائیہ اور ’’سودشت‘‘ تخلص قرار دیا ہے —

یہ صحیح نہیں ہے یہ لفظ ’’دستا‘‘ ہو گا کاتب نے غلط لکھہ دیا -

دوسرے نسخوں میں یہ مصرع اس طرح ہے —

سو ایسا ستم جو ستم ہا ے ہا ے

یا یہ ممکن ہے کہ ایسا کو کاتب دشتا لکھیہ گا - کانوں سے یہ بعید نہیں - اب آئیں وہ فکر ہوتی کہ اس نظم میں فارسی عربی

کے لفظ بکثرت ہیں یہ ضرور کسی مسلمان کی لکھی ہوئی ہے اور "سرودشت" ہندی لفظ ہے تو انہوں نے یہ تاویل کی کہ اکثر مسلمان مصنف جب کوئی چیز ہندی میں لکھتے تھے تو اس میں تخلص بھی ہندی رکھتے تھے —

آرون صاحب کے منشی نے مصنف کو پنجابی بتایا ہے مگر خود وہ اسے بالائی دوآب کا خیال کرتے ہیں جہاں کے سادات بارہ رہنے والے تھے۔ لیکن اندرونی شہادت پر غور کرنے کے بعد انہوں نے یہ قیاس قائم کیا کہ مصنف دکنی ہے اور چونکہ ولی اس زمانے میں زندہ تھا اور ۱۱۳۲ھ میں دہلی میں تھا اور یہ واقعات بھی اسی سنہ میں واقع ہوئے اس لئے غالباً اس کا مصنف ولی ہے —

مسٹر آرون کا یہ قیاس بالکل صحیح ہے کہ مصنف دکنی ہے، زبان صاف بتاتی ہے۔ لیکن مصنف کے متعلق ان کا قیاس غلط ہے۔ اس میں وہ مجبور تھے وہ اپنے نسخے کو کامل سمجھے ہوئے تھے، حالانکہ آخر سے کئی شعر غائب تھے — مصنف نے خود آخر میں اپنا نام بتادیا ہے — اگر یہ شعر ان کے نسخے میں ہوتا تو انہیں یہ الجھن نہ ہوتی —

یہ نظم تاریخی حیثیت رکھتی ہے — اس میں جو نام اور سنین آئے ہیں وہ تاریخ کے رو سے بالکل صحیح ہیں — مصنف کو عالم علی خاں سے ہمدردی معلوم ہوتی ہے — اور وہ حق

بجا نب ہے ۔ اس سن میں جس دلیری اور جرأت سے لڑ کر اس نے جان دی ہے وہ بے شبہ قابل تعریف ہے ۔ یہاں تک کہ نظام الملک کے طرف دار مورخوں نے بھی اس کی بہادری کی تعریف کی ہے ۔ نظم سادہ ہے اور کہیں تصنع اور تکلف سے کام نہیں لیا ۔ بعض اشعار موثر بھی ہیں خصوصاً جب عالم علی خاں ماں سے میدان جنگ میں جانے کی اجازت مانگتے ہیں اور رخصت ہوتے ہیں یا جب عالم علی خاں کے مرنے کی خبر آتی ہے اور ماں اس کا ماتم کرتی ہے ۔

عبدالحق

یافتاح بخشندہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) اول حمد واجب ہے کرتار کا
دو عالم کے وارث خریدار کا
(۲) قضا اور قدر جس کے ہے ہاتھ میں
نہیں شک شبہہ کچھ کسی بات میں
(۳) حکم ہات اوس کے ہے حاکم ہے وہ
سگل عیش و عشرت کا عالم ہے وہ
(۴) نرنجن نرادھار سبحان ہے
خداوند برحق مہربان ہے
(۵) ہے خاوند قدرت کا قادر ہے وہ
نہیں دور ہر حال حاضر ہے وہ
(۶) کہ دیدے سرو پائے جلوہ سپہر
دیوے راج سر پر رکھے تاج سر
(۷) اچھے کس کوں حافظ رکھے برقرار
خطا بخش مہربان پروردگار
(۸) خرابی میں جس کے اشارہ کرے
اوسے ایک پل میں اوارہ کرے
(۹) کرے لطف کی جس کے اوپر نظار
دیوے راج سر پر پھراوے چھتر
(۱۰) کرے مالک سب اس کوں [illegible]
[illegible]
(۱۱) رکھے عمر دولت کا روشن چراغ
کرے دل کوں ہر غم سوں اوس کے فراغ

شروع کے بیس شعر نسخہ (ب) سے لئے گئے ہیں نسخہ (ا) میں یہ موجود نہیں نسخہ (ج) میں بھی ابتدائی حصہ غائب ہے اور ۴۴ ویں شعر سے شروع ہوتا ہے

(۱۲) رکھے رنگ قدرت کا انسان میں
مکرم کیا اس کوں جس شان میں
(۱۳) جو کچھہ کھیل کھیلے سزاوار ھے
مزاحم نکوی اس کا اظہار ھے
(۱۴) کیا کن کے کہنے میں سارا ظہور
کفر ھور اسلام ظلمات نور
(۱۵) جوواقف ھے وحدت کے میدان کا
ھے غالب دو عالم کے میدان کا
(۱۶) لیجانے لگے جس نے ایمان کوں
مسلط کرے نفس شیطان کوں
(۱۷) رکھے تاابد اوس کوں گمراہ کر
سعادت کے راھاں سوں بیراہ کر
(۱۸) اچھے بے خبر حق سوں بد حال میں
گرفتار دنیا میں جنجال میں
(۱۹) نجانے خدا کوں نجانے رسول
کرے عاقبت اپنی سب خاک دھول
(۲۰) اوسے ھے خبر جس کوں محرم کیا
دنیا کی محبت سوں بے غم کیا
(۲۱) یودھوکھر(ن)شیران(ن)کوں سرکھاے ھیں
انک اس کے پھاندے میں پچتاے ھیں
(۲۲) غنیمت سمجھہ عمر کیا شور ھے
انکھیاں کھول کر دیکھہ اذگے گور ھے
(۲۳) یو دھن مال آخر کوں رہ جائیگا
جو کچھہ یہاں کیا ھے سو واں پائیگا

---

(۲۱) (ن) — ھے (ن) — شہرن کے

در نعت محمد مصطفیٰ علیہ السلام

(۲۴) محمد نبی پر درود اور (ن) سلام
(ن) جتنے اهل اصحاب سب پر مدام
(۲۵) شفیع هے خلائق کے کردار کا
مقرب خدا کے سو دربار کا
-|- (۲۶) اول هیں ابا بکر روشن هلال
صدق اور بزرگی میں هیں بے مثال
+ (۲۷) دوجے هیں عمر یار صاحب وقار
که دائم نبی سوں رهے یار غار
-|- (۲۸) تیجے یار عثمان اهل جناں
جنو کیا جمع سارا قرآن
-|- (۲۹) که چوتھے علی شاہ دلدل سوار
جنو نے کی کمر میں رهی ذوالفقار
-|- (۳۰) سبھی چار یاراں میں اهل قدر
حشر کے هیں مسند کے صاحب صدر
(۳۱) زهے پنجتن هیں خدا کے ولی
هراں سو هوا دین روشن جلی
(۳۲) کہا یوں حکایت غنیمت بیاں (ن)
سنو جان دل سے نہیں بے گماں

---

(۲۴) و/ب

ن/ب جتنے آل اصحاب پر نت مدام

(۳۲) (ن/ب) سنو اس حکایت کا کہا هے بیاں

(۳۳) عزیزاں ! یو قصہ ہے طوفان کا
اس عالم علی صاحب شان کا
(۳۴) قضا نے سو ہر حال آخر زماں
کہے ہیں نبی سوچ دستا عیاں
(۳۵) عزیزاں یو سب ہیچ در ہیچ ہے
یو قصہ عجب پیچ در پیچ ہے
(۳۶) سنو دوستاں ! ابتدا جنگ کا
زمانے کی گردش و نیرنگ کا
(۳۷) ہے عالم علی سید نام دار
دکھن کے چھ صوبوں میں صاحب مدار
X (۳۸) نہ دشمن کسی کانہ کس سوں فساد
و سید جواں مرد عالی نژاد
(۳۹) رہے شہر میں صوبہ داری کرے
تماشے کوں سواری شکاری کرے
X (۴۰) رہے رات دن سب سے اخلاص سوں
نہ دھوکا دھک کس کے وسواس سوں
(۴۱) نپٹ خوب صورت و صاحب جمال
کہ دنیاں میں کوئی نہیں اوس کے مثال (ن)
(۴۲) عجب قد و قامت بڑی بہار کا
نہ راضی اتھا کس کے آزار کا
(۴۳) لٹکتا چلے جب نکل ناز سوں
امیری کے پوشاک اور ساز (ن) سوں

---

(۴۱) ن/ب کہ ثانی نہیں کوئی اسکے مثال ۔

(۴۱) ن/ب ہور شان ۔

(۴۴) دسے کل پیاراں میں پیارا لگے (ن)
چلن چال اوس کا سو نیارا لگے
(۴۵) جوانی میں (وہ) ریش آغاز تھا
فہنی عمر میں صاحب راز تھا
(۴۶) بڑا قد دسے جوں برس تیس کا
ولے عمر تھا بیس اکیس کا
(۴۷) رہے سب سوں ہل مل کے آرام سوں
نہیں کام کچھ صبح اور شام سوں
(۴۸) یکا یک خبر آشکارا ہوا
گھر سے گھر یو غل اور پکارا ہوا
(۴۹) کہ لے کر نظام الملک فوج سات
چل آتا ہے سیدھا دکھن کیچ بات
(۵۰) سو ایتے میں آ کوئی خبر یوں دیا
کہ او ترا نظام الملک نر بدا
(۵۱) تمن سات ہے جنگ ہشیاری کرو
لڑائی کی بیگی تیاری کرو
X (۵۲) سنا هور رہا دل میں اپنے عجب
لڑائی ہمن سات کیا ہے سبب
(۵۳) ہوی بات سید پہ تحقیق جب
بلا بھیج ارکان دولت کوں سب

---

(۴۴) ن/ب — شکل جس کی نیاروں میں نیارا لگے
چلن چال سگلیاں بھی نیارا لگے

(٥٤) دعایاں اسم سب پڑھانے لگے (ن)
کہ نذراں بزرگاں چڑھانے لگے
X (٥٥) پکانے لگے ہور جنس کے طعام
کھلانے لگے دم بدم صبح شام
(٥٦) ہتی ہور گھوڑے تصدق دیے (ن)
جو کچھ لازماں تھا یو سب کچھ کئے
(٥٧) تصدق دعایاں اتارن لگے
روپے اشرفیاں اتارن لگے (ن)
(٥٨) جہاں (لگ) قطب غوث اور پیر تھے
جہاں لگ ولی خاص گنبھیر (ن) تھے
(٥٩) جہاں لگ جو کوئی صاحب ہوش تھے
زمانے کی گردش (ن) کے سرپوش تھے

---

(٥٤) ن/ب نذر ہا بہا جب چڑھانے لگے
دوعایاں اسم تب پڑھانے لگے
(٥٦) ن/ب ہتی اونٹھ گھوڑے تصدق کئے
جو کچھ جگ میں کر فاسواں سب کئے
(٥٧) ن/ج روپے خوان بھر بھر کے وارن لگے
(٥٨) ن/ج خمبیر
(٥٩) ن/ب ج آفت

X ب(۶۰) جہاں لگ مقرب تھے درگاہ کے
جہاں لگ ولی خاص اس راہ کے (ن)
(۶۱) مدد مانگ سب (ن) سوں کیتا سوال
جہاں لگ قلندر تھے اھل کمال
(۶۲) میں فرزند علی کا ھوں آل رسول
کرو عرض میری تم اپنی قبول (ن)
(۶۳) پڑی ھے مجھے آکے مشکل محال
تمہیں مل کے سب دیو مجکوں سنبھال
(۶۴) رکھو لاج مردوں کے میدان میں
اچھے جاں جب لگ میری جان میں (ن)
(۶۵) خدا باج نا کوئی مجھے یار ھے
اسی کے کرم کا مجھ آدھار ھے
(۶۶) بلا پھر نجومی گھلایا نجوم
کہو غلغہ کیا ھے کیا دھام دھوم (ن)

---

(۶۰) ن/ج — جہاں تک جو تھے خاص اس راہ کے

(۶۱) ن/ب ج — سکلیاں

(۶۲) ن/ب ج — کرو عرض میرا تم اتنا قبول

(۶۴) ن — اچھے جھو ...... الخ
ب — ن/ج — اچھے جان جب تئیں الخ

(۶۶) ن/ب ج — کہو کیا ھے یہ غلغہ کیا ھجوم

(۶۷) کہو دن یو کیا ہےستارہ ہے کون (ن)
فتح کس کی ہے اور آوارہ ہے کون
X (۶۸) وو آیا ہے کیوں کس طرف چال ہے
کہو عاقبت کوں سو کیا حال ہے
X (۶۹) ہے غالب ہمنا پر یا مغلوب ہے
سنا دو شتابی جو کچھہ خوب ہے
(۷۰) اچھے گا رمل میں سو سب بول دیو
بھلا اور برا ایک بیک کھول دیو
Xب (۷۱) نوازونگا تم کوں کرونگا نہال
اوڑھاؤنگا آہنا دوشالے و شال
(۷۲) کہے تب نجومیاں نے سب خیر ہے(ن)
ستاروں کی گردش کا تک پھیر ہے
(۷۳) یقین ہے ہمن کوں فتح پاؤگے
فتح پاکے بیگی سوں پھر آؤگے (ن)
(۷۴) پوچھا بات بعضے فقیراں بلا
تمھاری اس بات میں کیا صلا (ن)

---

(۶۷) $\frac{\text{ن}}{\text{ج}}$ کہو دن ہے کیسے ستارہ ہےکون

(۷۲) $\frac{\text{ن}}{\text{ج}}$ کہے سب نجومیاں نپٹ خیر ہے

(۷۳) $\frac{\text{ن}}{\text{ب}}$ فتح پا کے بیگی سوں گھر آؤگے

(۷۴) $\frac{\text{ن}}{\text{ب}}$ سلا

(۷۵) کہے سب فقیراں سن اے نواب (ن)
شہر چھوڑ جانا نہیں ہے ثواب
(۷۶) نجومی کہے ہیں خوش آمد کی بات
کہاں علم کامل ہے ان بیچ (ن) ہات
(۷۷) نہ امراو کوئی صاحب فوج ہے
سپاہی نہ کوئی صاحب اوج ہے (ن)
(۷۸) نوی فوج لشکر نوا ہے (ن) سپاہ
دغا ہے دغا خواہ مخواہ
(۷۹) اتھے بول یاراں سبھی اور شاہ
یو کیا باب ہے تمنا بوجھو صلاح
X (۸۰) اچھیں خیر خواہی میں مستقیم
او سے بس کفایت کریگا غنیم

---

(۷۵) $\frac{ن}{ب}$ کہیں تب فقیروں نے سن اے نواب
شہر چھوڑ جانے میں نہیں کچھ صواب

(۷۶) $\frac{ن}{ب}$ کہو ان کے

(۷۷) $\frac{ن}{ج}$ شتابی کے کرنے میں کیا بوجھ ہے

(۷۸) $\frac{ن}{ب ج}$ کل

(۸۱) سپاهی نجانوں (ن) که کل باگ هیں
صف جنگ میں ایک سوں (ن) یک آگ هیں
(۸۲) سکت کیا جو کوئی روبرو هوسکے (ن)
زمین چهاند کے کوئی نه هرگز تلے
(۸۳) شجاعت میں (ن) یک زور (ن) بازو کریں
پهاڑاں اچیں تو (ن) تر ازو کریں
(۸۴) که یو فوج هے آج دشمن شکن
اگر هوے جمع هند سارا دکهن (ن)
(۸۵) کریں تل ا و پر ما ر تلوار سوں
سگل فوج لشکر کے سردار کوں (ن)

---

(۸۱) ن/ب نه ہو جو
ن/ب سے، ن/ج نہیں

(۸۲) ن/ب سکت کیا جو کوئی روبرو هو کهڑا
ج کهڑا هو تو چهڑیوں سیں دینگا اُڑا

(۸۳) ن/ب سوں، ن/ج نہیں
ن/ب گر

(۸۴) ن/ج اگر هو جمع هند، اگر سبهه دکهن

(۸۵) ن/ب سگل فوج اور ان کے سردار کوں

X (۸۶) لڑیگا وو ھی مرد میدان میں
شجاعت ھے جس مرد کی شان میں
X (۸۷) قدیموں کی اپنے کرو دلبری
یو ھے بات بھاری نہیں سرسری
(۸۸) قدیماں کا اس واسطے مان ھے
سمجھیا ھے وو جس میں کچھ گیان ھے
(۸۹) رھے ھو کے تم شاہ اندیشہ ناک (ن)
تمہارا ھے حافظ وو اب ذات پاک
(۹۰) یوں ڈر (ن) دل میں مت لاؤ (ن)[1] اس بات کا[2]
بھروسہ ھمن کوں ھے اس سات کا (ن)
(۹۱) فتح ھے فتح پر فتح کار ھے (ن)
عزیزاں تمہارا خدا یار ھے (ن)
(۹۲) کہے سن کے نواب نے اتنی (ن) بات
کہ مرنا و جیونا ھے سب رب کے ہات

---

(۸۹) ن/ج رھے شاد تب ھو کے الخ
تمہارا ھے حافظ وھی ذات پاک

(۹۰) ن[1]/— برا ن[2]/— اپنا
ن/ب بھروسہ نہیں ھم کوں (ج) اس سات کا
ن/— فتح ھو فتح پن بڑا ساز ھے

(۹۱) ن/ب فتح ھی (ج) فتح ھے میری یار ھے

(۹۲) ن/ب ج اتنی

(۹۳) جو یاری دے ھمدا نکل جاے گا (ن)
جئے لگ وو دنیاں میں پچتاے گا
(۹۴) مجھے عار ھے عار انکار ھے
کہ تحقیق مرنا سزا وار (ن) ھے
(۹۵) کروں گا جوکچھ مجھ سوں ھوآوے گا
یہی نام مردوں کا رہ جائے (ن) گا
(۹۶) نگاہ داشت کی خوب کرنی کئے (ن)
نکلنے کی بیگی اوتاولی کئے
X (۹۷) کسب چھوڑ بہوتوں نے گھوڑے لئے
سپر با نک بہوتوں نے توڑے لئے
X (۹۸) یونہی دیکھنے کے لڑن ھار نہیں
یو ھے مارکا * سخت بیوپار نہیں
(۹۹) کروگے جو کچھ سو سمجھ کر کرو
ھماری نصیحت یو دل میں دھرو

---

(۹۳) ن — جو بازی دی ھمنا کوں مل جاے گا
ج — جئے تک وہ دنیا موں پچ آے گا

(۹۴) ن — ج سو یک بار

(۹۵) ن — ب یہی نام دنیاں میں رہ جائے گا
(۹۶) ن — اندیشہ سوں کل دل کو خالی کیا
ب — کہ چلنے کی بیگی شتابی کیا
(۹۸) * معرکہ

(۱۰۰) اٹھے بیگ بیگی سوں گھر میں گئے
ادب سوں کھڑے پاس ماں کوں کہے

(۱۰۱) کہ تم ماں میں فرزند بڑے مان کا (ن)
بڑے پیار (کا) هور بڑے (ما) ن کا

(۱۰۲) سنو تم کہ دلی بہت دور هے
همارا اسم جگ میں مشہور هے

(۱۰۳) نظام الملک کی خبر هے گرم
نہیں اب تو رهتی نہ دستی شرم

(۱۰۴) حکم هووے تو بہار تدبیرا کروں
برهانپور لگ ایک پھیرا کروں

(۱۰۵) میں پوتا هوں اس شیر مردان کا
هوں فرزند نورالدین علی خان کا

(۱۰۶) مجھے بیٹھنا شہر (ن) میں ننگ هے
اگر آج رستم ستی جنگ هے

(۱۰۷) یو سن کے کہیں گے سو قطب الملک (ن)
دکن میں گیا تھا نظام الملک

(۱۰۸) یو سن کے تعجب کریں گے نواب
کہ فرزند عالم علی کامیاب

---

(۱۰۱) $\frac{\text{ن}}{\text{ب}}$ تمہن ماں میں فرزند هوں لاڑ کا
بڑے مان کا هور بڑے پیار کا

(۱۰۶) $\frac{\text{ن}}{\text{ب}}$ رهنا بڑا $\frac{\text{ن}}{\text{ج}}$ بیٹھہ رهنا بڑا

(۱۰۷) $\frac{\text{ن}}{\text{ب}}$ هنسیں گے مجھ اُپر آں قطب الملک

(۱۰۹) تڑا جیو کوں اور نکل نا سکا
شجاعت کا ناموس کچھ نا رکھا (ن)

(۱۱۰) دنیاں میں دوبارا کچھ آنا نہیں
یو دنیا جنم لگ تھانا (ن) نہیں

(۱۱۱) اگر ہے حیاتی تو پھر آویں گے
فتح پا کے پھر موہ کوں دکھلائیں گے (ن)

(۱۱۲) اپس دل میں ہمنا بسارو (ن) نکو
دعا میں اچھو، نت بسارو نکو

(۱۱۳) پکڑ ہات سونپو خدا وند کوں
رہو عیش آرام (ن) آنند سوں

(۱۱۴) کہی ماں نے کیوں کر رضا دیوں تجھے
دکھن میں تیرے باج نہیں کوئی (ن) مجھے

---

(۱۰۹) ن/ب نا کیا

(۱۱۰) ن/ج توکانا

(۱۱۱) ن/ج فتح ہو تو مکھ آکے دکھلاویں گے

(۱۱۲) ن/ج اتارو

(۱۱۳) ن/ج و

(۱۱۴) ن/ج ہے کون

(۱۱۵) خدا باج هم کوں سنگاتی نہیں (ن)
مجھے مصلحت یو کچھہ بھاتی نہیں
(۱۱۶) لھڈا نا بڑا کوئی نہیں سات هے
تولڑنےکوں جاناہو (کیا) گھات هے (ن)
X (۱۱۷) قسم هے تجھے سیر نواب کا
هے سوگند تجھے میرے ماں باپ کا
X (۱۱۸) میرے دل منے وهم وسو اس هے
میرے پاس ... ... *
X (۱۱۹) مجھے چھوڑ توں جا اکیلا نکو
یو جانے کا دل میں فکر نا کرو
(۱۲۰) بجدھو بجد (۲ن) ماں کوں راضی کئے (ان)
بہر حال چلنے کی رخصت لئے (ن ا)
X (۱۲۱) میری ننگ و ناموس اور لاج کا
کہا هے قسم تجھہ کوں معراج کا

---

(۱۱۵) ن/ج — خدا باج کو تجھہ کوں ساتھی نہیں
(۱۱۶) ن/ج — توں جاتا هے لڑنے یہ کیا بات هے
(۱۱۸) * نسخہ ا میں یہ شعر ناتمام هے بقیہ
دونوں نسخوں میں بھی موجود نہیں —
(۱۲۰) ۲ن/ج — بہ جد و جہد ان ا/ج — کیا — لیا

X (۱۲۲) تیرا ملک تجھ کوں مبارک اچھو
مدد تجھ کوں ...... * مبارک اچھو

(۱۲۳) چھ سوار اوس وقت سید کے پاس (ن)
سپاھی قدیم تھے و گھر کے خواص

(۱۲۴) توکل کیا اور کیا دل کوں تھیت
میں سید ھوں اب کیا دکھاؤنگا پیت

(۱۲۵) بلاے شتابی سوں دیوان کوں
کہا تم لکھو خط علی خان کوں (ن)

(۱۲۶) دکھن میں تھی مرد ھینگے مشھور (ن)
شتابی سے ھم پاس آنا ضرور

(۱۲۷) جلد آؤ اور مہربانی کرو
رفاقت سوں مل جانفشانی کرو

---

(۱۲۲) * نسخہ ا میں یہ شعر نا تمام ھے بقیہ دونوں نسخوں میں بھی موجود نہیں -

(۱۲۳) ن/ج چھ سوارہ اس وقت سید کے پاس
سپاھی و چیلا و کل عام و خاص
(پہلے مصرع میں کچھ غلطی ھوگئی ھے)

(۱۲۵) ن/ج کیا اب لکھو خط امین خان کوں

(۱۲۶) ن/ج دکھن میں تمہیں مرد ھوکے مشھور
شتابی ھمن پاس آنا ضرور

(۱۲۸) کہ یو وقت ھے وقت اب کام کا
تمہاری شجاعت کے ننگ نام کا (ن)

(۱۲۹) جو کچھہ تم کہوگے یہ سب ھے قبول
ھے شاہ، ھمارا خدا کا (ن) رسول

(۱۳۰) چلا نے لگے جا بجا تھار تھار
روانہ کئے قاصداں ایک بار

(۱۳۱) نگہ داشت (ن) کا خوب گرمی کئے
جنے جو ملگیا سوئیچ اس کوں دیے

(۱۳۲) اتھا باروان (ن) ماہ رجب کا چاند
چلیا گھر سے شمشیر بکتر کوں باندھ

X (۱۳۳) زرہ بکتراں پاک کرنے لگے
جہاں کے تہاں خوب مرنے لگے

X (۱۳۴) کمانا و ترکش منگا بے شمار
لگے باتنے فوج میں ایک بار

X (۱۳۵) شہر میں ڈھنڈورا پھرایا تمام
جہاں لگ سپاھی اچھے نیک نام

---

(۱۲۸) ن/ب تمہاری شجاعت و ننگ نام کا

(۱۲۹) ن/ب و

(۱۳۱) ن/ب نگہہ داش

(۱۳۲) ن/ب اتھی باروین

X (۱۳۶) پنجا رے قصا ی و سبز ی فروش
اٹھے دیکھہ دل میں ھوا سب کوں جوش

X (۱۳۷) کہ کنجڑے بھٹارے و دھوبی حجا م
بوڑا ی بہشتی لہا ر کئے آ سلا م

X (۱۳۸) کمر باندھہ ٹٹو پر ا سوار ھو
لے نعل بند .... ھات دھو *

(۱۳۹) کہا جا کے ڈیرا دیو میدان میں
محمدی باغ کے خوب (ن ۱) ارچان (ن ۲) میں

(۱۴۰) نقا رے دما مے بجا تے چلے
روپے اشرفیاں (ن) لٹاتے چلے

Xب (۱۴۱) دسے یوں سردار ساراں منے (ن)
دسے چاند سا را متا راں منے

(۱۴۲) کیا جاکے ڈیرے میں وو دو (ن) مقام
کرے ملک (ن) تدبیر ھر صبح شام

---

(۱۳۸) * نسخہ ا میں یہ شعر نا تمام ھے ،

(۱۳۹) ن ۱ / ج نزک محمدی باغ ن ۲ / ب ج انچان

(۱۴۰) ن / ج لٹی

(۱۴۱) ن / ج دسے ھوں اوہ سردار ساریاں منے
کہ جیوں چاند ھے کل ستاریاں منے

(۱۴۲) ن / ج بارہ ، ن / ب ج چار ایک
ن / ب ج فکر

(۱۴۳) جہاں لگ تھے نوکر سپاہی امیر (ن)
بلا کر کہے خان روشن ضمیر
(۱۴۴) شہر چھوڑ ڈیرا میں باھر دیا (ن)
توکل خدا مصطفے پر کیا
(۱۴۵) کہ تم ہو سپاہی میں سردار ہوں
بھلے اور برے کامیں غم خوار ہوں (ن)
(۱۴۶) کہاں ہند یاراں کہاں ہے دکھن
کہاں خویش قربت کہاں ہے وطن (ن)
Xب (۱۴۷) کہاں سوں کہاں اور (ن) کدھر سوں کہاں
کدبارے (ن ۱) سوں قسمت نے لائی (ن ۲) یہاں

---

(۱۴۳) ن/ج جہاں لگ تھے سردار، جودھان بلی
بلا کر کہا سید عالم علی
(۱۴۴) ن/ب دیا
(۱۴۵) ن/ج بھلا، یا برا سب کا غم خوار ہوں
(۱۴۶) ن/ج بارھا
ن ج/ب کہاں خویش قریب (اور) کہاں ہیں ھمن
(۱۴۷) ن/ج سوں
ن۲/ج لے آی ن۱/ج بارھے

(۱۴۸) عزیزاں ! میں عالم علی خان ھو ں
جوانی میں سگلیاں میں باجان ھوں
(۱۴۹) جوانی کا کچھہ دل میں غم نہیں مجھے
مرن اور جیون کا و ھم نہیں مجھے
Xب (۱۵۰) میرے دل کوں رحمت سوں شاباش ھے
جوانی میں جیو کا (ن) بڑی آس ھے
(۱۵۱) جیو ں وو بھلا جو انگے لا ج ھے
و گر نہیں تو کیا تخت اور تا ج ھے
(۱۵۲) جئے لگ ھو یا راں میرے سات میں (ن)
رھو وقت جن (جنگ) کے میرے ھات میں
(۱۵۳) جدھر مارکا آ پڑ یگا وھاں (ن)
(ن) جدھر کے تدھر یار کرنا وھاں
(۱۵۴) کرو مرد می (ن) دل کوں مردا نگی
ھے مشہور مردوں کی مردا نگی

---

(۱۵۰) ن/ج جیونا

(۱۵۲) ن/ب جو لگ ھیں یاراں میرے ھات میں
اچھو وقت جنگ کے میرے سات میں

(۱۵۳) ن/ب جدھر معرکہ آ پڑ یگا ندان
ن وو ھرایک ھو کر سوکرنا اوڑان
ن/ج ادھر ایک دل ھو کے کرنا ندان

(۱۵۴) ن/ج مردو ھو

(۱۵۵) * ھےیاراں(ن)کا دل جگ سنے ننگ نام
میں منگتا خدا سوں یہی صبح شام
(۱۵۶) جو آیا ھے وو پھر کے مر جائیگا (ن)
نہ کچھہ سات لایا نہ لے جائیگا
Xب (۱۵۷) خبر سن مقاماں کی ماں مہربان
تڑپنے لگے دیکھنے جھو پران (ن)
X ب ج (۱۵۸) گئی شہر کے باھر جاکر ملي (ن)
نپت آرزو سون لگا ے لگی
(۱۵۹) کہے ماں سوں میں پھر تم کوں کہاں پاؤنگا
اگر جنگ میں سوں میں پھر آؤنگا

---

(۱۵۵) ن/ب ھے بارے کا دل ھند میں ننگ نام
میں منگتا ھوں نت آبرو صبح شام
* ھے کي بجاے غالباً رھے زیادہ موزوں ھو گا
(۱۵۶) ن/ب ج جو آیا ھے سو پھر وہ مر جائیگا
(۱۵۷) (ن) تڑپنا لگا جیو اور سبھہ پران
(۱۵۸) ن/ج گئی شہر کے باھر ےجا ملی
نپت آرزو سوں لگایا گلی
(۱۵۹) ن/ج اگر جگ موں سو باز پھر آوں گا

(۱۶۰) عبث پھر کے تصدیع کیے تمن
پھر آتے تھے بیگی شتابی همن
(۱۶۱) نکو دل کوں تم بیقراری کرو
شہر کی طرف اب سواری کرو
(۱۶۲) کہی ماں نے نہیں چین دل کوں مجھے
میں دیکھو نگی پھر کرسو کس دن تجھے
(۱۶۳) کروں کیا مجھے صبر آتا نہیں
تیرے باج مجھ کچھ سو بھاتا نہیں
(۱۶۴) یک یک دن مجھے هے اک اک سال کا
خدا کوں خبر هے میرے حال کا
(۱۶۵) نصیباں میں کیا هے نہیں کچھ خبر
که جیوناں هوا هے مجھے جیوں زهر
(۱۶۶) منگا و سر و پا و دستار یو
میرے روبرو جواب بهرسب کوں دیو
(۱۶۷) لے (ن) آئے سرو پا و بڑے مول کی
زر زرکشی و صاف لئی مول کی
(۱۶۸) بولاے لطیف خان (ن) عمر خان کوں
محمد و بیگ کوں او متھے خان کوں

---

(۱۶۷) (ن) بلا کر

(۱۶۸) $\frac{\text{ن}}{\text{م}}$ لطف خان

(۱۶۹) زاهدخان جہاں‌لگ آتھےاس‌پاس (ن)
پھر ا سے ... ...
(۱۷۰) سروپا و هر یک کوں سو دینے لگے
سلام اور تسلیم لینے لگے (ن)
(۱۷۱) کہی بعد ازاں سب کوں سوگند هے
که عالم علی مجکوں د لبند هے
(۱۷۲) نہک کی شرط سب بجا لاو گے
سو وهیں پھر کےسب‌مرتباپاوگے (ن)
(۱۷۳) خدا تم سبھوں کا نگہبان هے
بڑی بست د نیا میں ایمان هے
(۱۷۴) کئے عہد ساریاں نے سوگند کہا
که مالک همارا دلوں کا خدا
(۱۷۵) جب لگ * تن منے جیوهے دمبدم (ن)
اچھیں گے حضوری میں ثابت قدم

---

(۱۶۹) ن/ج جہاں لگ تھےسردار تے روشناس
بلا بھیج کر سب کے آنیں پاس

(۱۷۰) ن/ج بجالاے تسلیم، لیلے لگے

(۱۷۲) ن/ج تو دل سا چھه پھر ... ...

ن * جلگ هونا چاهئے
(۱۷۵) ن/ج جب لگ جیوتن موں هے او دم میں دم

(۱۷۶) قدم سوں قدم هات سوں هات جوڑ
رهیں گے که جب هووے دشمن کا زور (ن)

(۱۷۷) همن دل سوں قربان هیں جاں نثار
رکھو دل کوں صاحب تمہیں برقرار

(۱۷۸) کہی آفریں تم نمک خوار هو
وفادار بےشک و غم خوار (ن) هو

(۱۷۹) کیہے ماں کوں تسلیم دینی سلام (ن)
کیہے کوچ بیگی سوں بس والسلام

(۱۸۰) چلے هو که بیگی ارتر گھاٹ کوں
لیکر لاو لشکر بڑے ٹھاٹ سوں

(۱۸۱) گیہے ایک لا باه تدبیرا کیہے
ندی دیکھه کر پور سستی کئیے

(۱۸۲) کہے فوج اپنی کا کیا هے شمار
جو دیکھے تو موجود چالیس هزار

(۱۸۳) تھے اتنے شتر نال گج ذل بان
سنے کوئی شلک تو جاوے پران

---

(۱۷۶) — (ن کریں گے جب لک هوگی دشمن کی موڑ
ج کریں گے کی جگهه لڑیں گے اورجب کی جگهه جلگ هونا چاهئے)

(۱۷۸) ن/ج — دلدار

۱۷۹ ن/ج — وداع هو پراں ماں کو کینا سلام
(پراں کی جگهه بزاں هونا چاهئے

(۱۸۴) تھے توپاں اپتے رھکلے بے شمار (ن)

....

(۱۸۵) نظام الملک پر ہوا جب یقین
کہ اب جنگ ثابت ہے بے کاف وشین

(۱۸۶) کہلا کر دو بھیجا سلام اور دعا (ن)
لڑائی میرے سات کیا ہے نفا

(۱۸۷) کہے میں دکھن میں مجھے صوبہ دار
لڑائی کا ست دیو دل سوں بچار

(۱۸۸) چلے جاو سیدھے ہندوستان کوں
چچا پاس اپنے تم آسان سوں

(۱۸۹) میں لڑکے سوں کیا تیغ بازی کروں
بھلا ہے جو کچھ کارسازی کروں

(۱۹۰) سنا جب خبر سید عالی جناب
کہا دیو بیگی سوں اس کا جواب

(۱۹۱) ننھی عمر ہے پن میں لڑکا نہیں
کسی بات کا دل میں دھڑکا نہیں

(۱۹۲) میں سیدھوں تم دل میں کیا لائے ہو
میرے ملک پر چلکے کیوں آئے ہو

---

(۱۸۴) ن — رھکلے و توپاں تھے اتنے سنگات
ج کہے کیا نہیں کرئی کہنے کی بات

(۱۸۶) ن — کہا یا سلام اور کہا یا دعا
ج کہ لڑنا مرے ساتھ کچھ نہیں نفا

(۱۹۳) مجھے عار ہے عار! ذکار ننگ (ن)
چلے آؤ بیگی نہ لاؤ درنگ
(۱۹۴) اگر لاکھہ دو لاکھہ فوجاں ملیں
کہ (جس سے) طبق سب زمیں کے ہلیں
(۱۹۵) میں وو شخص ہوں جو تلن ہار نہیں
شجاعت میری کس پر اظہار نہیں
(۱۹۶) اگر ہے حیاتی تو غم نہیں مجھے
اگر موت ہے تو وہم نہیں مجھے
(۱۹۷) جو مارا ہے قسمت میں میرے قلم
نہووے زیادہ و ناں ہووے کم (ن)
(۱۹۸) رضاپر میں راضی ہوں جو ہے رضا(ن)
وہی ہوئیگا جو کریگا خدا
(۱۹۹) میں راضی رضا پر ہو باندھا کمر
رکھا ہوں میں القصد حق پر نظر
(۲۰۰) خدا کا کرم مصطفےٰ کی پناہ
میں رکھتا ہوں اس بات پر سب نگاہ

---

(۱۹۳) $\frac{ن}{ج}$ مجھے عار ہی عار ہے عار ننگ

(۱۹۷) $\frac{ن}{ج}$ نہو گا زیادہ نہووے گا کم

(۱۹۸) $\frac{ن}{ج}$ میں راضی رضا پر ہوں جو کچھہ رضا
وہی خوب ہے جو کرے گا خدا

(۲۰۱) پھر حال لے فوج اُتر یا ندی (ن)
پکڑ دل میں دعوی وو دندی بدی
(۲۰۲) ایدھر سوں یو لشکر اودھر سوں وو فوج
پڑی آکر جس میں سمندر کی موج (ن)
(۲۰۳) تفاوت رہا کوس دو چار کا
حکم تب ہوا اس جو کرتار کا
(۲۰۴) حکم تب ہوا صاحب ذوالجلال (ن)
برسنے لگیا رات دن برشکال
(۲۰۵) ٹھیک دن سو گزرے اسی بات کوں
دیا کوئی خبر آ ادھی رات کوں
(۲۰۶) صبا جنگ ہوئیگا یو ہے خبر
یہی ذکر لشکر میں ہے گھر بہ گھر
(۲۰۷) کہا جھوٹ ہے کر کیا اعتبار (ن)
ہمارے ہیں جاسوس ہر تھار تھار

---

(۲۰۱) ن/ج پھر حال اوہ فوج اتری ندی
پکڑ دل منے دند دعوی بدی

(۲۰۲) ن/ج پڑے ان نزک جوں سمدر کی فوج

(۲۰۴) ن/ج نپٹ داب آبی لگے تب ابھال

(۲۰۷) ن/ج کہا جھوٹ ہے یا نہیں کیا اعتبار
ہمارے ہیں جاسوس بھی ہوشیار

(۲۰۸) نجانے کہ جاسوس و قاصد تمام
ہوے ہیں نظام الملک کے غلام
(۲۰۹) تھی تاریخ چھٹی ماہ شوال کی
بڑی نحس تر سخت جنجال کی
(۲۱۰) اتھا روز ایتوار کا نابکار
گھڑی تھی وو تریخ کی آشکار (ن)
(۲۱۱) تھی ساعت او ساعت بہت خوں فشاں
ستارہ زحل کا اتھا بے گماں
(۲۱۲) صبح کے وقت سید نیک نام
اوتھا بولتا ہوا یے خوش کلام (ن)
(۲۱۳) کہو کیا خبر آج ہے دوستاں
اُتھا بول بیگی سے عباس خاں
(۲۱۴) خبر جنگ کی آج ہے تھار تھار
یہی غل ہے سب فوج میں آشکار
(۲۱۵) سو جاسوس ایسے میں آیا شتاب
پسینے میں دستا ہے جیوں غرق آب
(۲۱۶) کھڑا ہو کے بولیا کہ اے دستگیر
نظام الملک فوج لے کر کثیر
(۲۱۷) نقارا کرایا ہے اے قبلہ گاہ
حکم کر جو تیار ہووے سپاہ

---

(۲۱۰) $\frac{ن}{ج}$ اشکبار

(۲۱۲) $\frac{ن}{ع}$ اتھا اور لگا بولنے خوش کلام

(۲۱۸) وو عالم علی سید مہربان
شجاعت کا ظاہر ہے جس میں نشان

(۲۱۹) سنا سو اُپچہ بکتر منگا یا شتاب
ہوا مستعد خان عالی جناب

(۲۲۰) کہا لاو میرا جو کچھہ ساج ہے
مجھے کام دشمن ستی آج ہے

(۲۲۱) کٹار و نیزہ و شمیر لاو
جو ترکش ہیں خاصے سو بیگی منگاو

(۲۲۲) منگاو میرا خود تورا منگاو
میرے خاص گھوڑوں کوں پاکھر لگاو

(۲۲۳) منگا او کھانان میری سات کیان
کہ ہیں رات دن وو میری ہات کیان

(۲۲۴) منگا او سپر آہنی پھول دار
کہ رہتے ہیں ونت میرے گلے میں ہار

(۲۲۵) منگا او میرا بانک خنجر منگاو
میری خاص پالکی کوں جھالر لگاو

(۲۲۶) میرے ہاتی کوں جاکے صندل لگاؤ
وقت لئی ہوا ہے درنگ مت لگاو

(۲۲۷) گیا جا غسل کر اوٹھایا دو ہات
کہا یا نبی سرور کائنات

(۲۲۸) تمن کوں میری آج یو لاج ہے
مدد کوی تم بن نہیں آج ہے

(۲۲۹) کمربانده بہاتا اشکوں پنہال (ن)
لگیا پونچھنے سوکوں دے دے روسال
(۲۳۰) کہا لا و حقا د و د م ذ و ق هے
که حقے سوں همنا بڑا شوق هے
(۲۳۱) خبر دار اتنے میں لایا خبر
که بیٹھے هو کیا سید شیر نر
(۲۳۲) نظام الملک فوج کل سات لے
تمہارے امیراں کے دل هات لے
(۲۳۳) کہا هیگا سب فوج بندی سنبهال (ن)
فتح دیوے تمناں کوں رب ذوالجلال
(۲۳۴) اگر نہیں خبر کس کوں کچھه علم غیب
سنوں کا سو دسنا هے دل پر فریب (ن)
(۲۳۵) سنا سو ئیچه قاصد کوں جھڑکا دیا
حقا سامنے تھا سو سر کا دیا
(۲۳۶) کہا لوک میرے وفادار هیں
میں چاکر سمجھتا نہیں یار هیں
(۲۳۷) سبھی ایک جیو هیں و سب ایک تن
شجاعت منے هینگے یک یک رتن

---

(۲۲۹) ن/ج کمربانده هتیار اس کو سنبهال

(۲۳۳) ن/ج کہا تم اوپر فوج بندی سوں چال

(۲۳۴) ن/ج بالکل قریب

(۲۳۸) یو ۱۵ نے تسبیم کے میں اسام
رھیں ایک ھوکرسو ھل مل مدام (ن)
(۲۳۹) میرے سات کیونکر جدای کریں
مجھے چھوڑ کیوں روسیا ھی کریں
(۲۴۰) لوٹایا ھوں اون پر یو سب ملک مال
نظام الملک کیا کر دیگا نہال
(۲۴۱) اوتھا بول سب کوں سواری کرو
دفیا سہل ھے دل سوں یاری کرو
(۲۴۲) رفاقت کرو زندگی سہل ھے (ن)
شرافت میں فاسردگی جہل ھے
(۲۴۳) خدا کے کرم کا ھوں امید وار
رکھے لاج میری سو پر ور دگار
(۲۴۴) میں سیدھوں اُن دل میں کیالاے ھیں (ن)
میرے گھر پہ ناحق خلل لاے ھیں
(۲۴۵) خدا ھات انصاف مانو تہیں
فتح ھے ھماری سو جانوں تہیں

---

(۲۳۸) ن/ج رہیں ایک دھاگے میں ھل مل مدام

(۲۴۲) ن ھفسا مت کرو زندگی ھے سہل
ج شرافت میں مت لیو اپنے خلل

(۲۴۴) ن میں سیدھوں او مجھہ پہ چل آے ھیں
ج مرے گھر پہ ناحق بلا لاے ھیں

(۲۴۶) یکا ایک اندھ کار (ن) پیدا ہوا
لطا ماں کا لشکر ہویدا ہوا
(۲۴۷) ہوی ہانک لشکر میں چاروں کدن
زمیں تھر تھری اور لرزا گگن
(۲۴۸) کھڑا ہو رتھ کے ہودے کہاں کوں سمھال (ن)
کہا جوش میں یوں انکھیاں کرکے لال
(۲۴۹) نپٹ کر کر شوخی یو چل آے ہیں
سمجھے کیا مگر موم کا پاے ہیں
(۲۵۰) زمیں دھس کے غرقاب ہو جاے گا
گگن ٹوٹ کر سر اُپر آوے گا
(۲۵۱) لڑوں یا مروں یار فوجاں چلاؤں٭
میں عالم علی لہو کی ندیاں بہاؤں
(۲۵۲) بحق خدا وند پروردگار
جب† لگ تن میں جیو ہے کروں کار زار

---

(۲۴۶) ن/ج دھو ندو کار
(۲۴۸) ن/ج کھڑا ہو کے جدھی سیلا نکال
(۲۵۱) ٭ نسخہ (ج) میں چلاؤں اور بہاؤں کی جگہ چلاؤ اور بہاؤ ہے اور دوسرے مصرعے میں میں کی جگہہ تو ہے —
(۲۵۲) † تینوں نسخوں میں جب لگ ہے لیکن میری راے میں جلگ ہونا چاهئے ۔

(۲۵۳) ہراول کیا ہے غالب خاں (ن) کوں
دیا سا تھہ سلیم خاں متھے خان کوں
(۲۵۴) دلیل خاں ' محمدی بیگ مرزا علی
جہاں لگ تھے سردار جو دھا بلی
(۲۵۵) کہا تم ہر اول کے سب سا تھہ جاؤ
ہراول کوں اں سات بیگی ملاؤ
(۲۵۶) امیں خاں کوں بولے کہ سن لیو بات
تمیں فوج کا مل لے جاو سنگات
(۲۵۷) چلو مہربانی سوں سیدھی طرف
تمہاری شجاعت میں کچھہ نہیں حرف
(۲۵۸) نہیں کوئی ثانی تمہاری مثال (ن)
یہی بات تحقیق بے قیل و قال
(۲۵۹) امیں خاں کھے رہ میں دستا خلل (ن)
گیا دور ہمارا ہراول نکل
(۲۶۰) مدد کو ہو آئے تو کچھہ کر دکھاؤ
ہو بے شک اپس دل میں کھاندا چلاؤ
(۲۶۱) تلوکے تو سب فوج تل جا ئیگی
بلا مجھہ اکیلے اوپر آ ئیگی

---

(۲۵۳) $\frac{\text{ن}}{\text{ج}}$ منور خاں $\frac{\text{ن}}{\text{ج}}$ متہور خاں

(۲۵۸) $\frac{\text{ن}}{\text{ج}}$ تمیں مرد دکھن میں ہو بے مثال

(۲۵۹) $\frac{\text{ن}}{\text{ج}}$ کھڑے ہو کے رہنے سوں دستا خلل

(۲۶۲) وهی هوئیگا جو هے رب کی رضا
کہ میں هوں عزیزاں میں سینے صفا(ن)
(۲۶۳) عمرخاں کوں بولے رهو دست چپ
مرهٹے کی لے فوج کوں سات سب
(۲۶۴) تمہاری میری کچھ جدائی نہیں
تمہیں خویش هو کچھ سپاهی نہیں
(۲۶۵) تمہاری میری شرم سب ایک هے
کروگے وهی جس میں جو نیک هے
(۲۶۶) دنیاں میں دوبار اکچھ آتا نہیں*
یو دنیا جنم لگ تھکانا نہیں
(۲۶۷) اگر هے شرم سو یچ جینا بھلا
وگر نہیں زهر کھا کے مرنا بھلا
(۲۶۸) خبردار هو دل میں کچھ ڈر نہ لاؤ
کہ جیوں شرط هے خوب هاتاں چلاؤ

---

(۲۶۲) ن/ب — میں هوں سب عزیزاں ستیں باوفا

(۲۶۶) * یہ شعر اس سے پہلے بھی آ چکا هے
صرف تھکانے اور تھانے کا فرق هے
نسخہ (ب) میں یہ شعر اس مقام پر نہیں
نسخہ (ج) میں اس طرح هے۔
دنیا دو پہر کی یہ جوں چھاؤں هے
جنم لگ کسی کا نہ اب ٹھاؤں هے

(۲۶۹) لئیے سات اپنے سوہانے حشم (ن)
چلے خوش ہور کہد (ن) رکھہ کے یک یک قدم

(۲۷۰) سو ایسے میں آکر کہا کوی سوار
ہراول یو بہاری پڑی ہے جو پار (ن)

(۲۷۱) رہی فوج جاں کی تہاں سب تہتک
(۲۷۲) چلے ہیں جدہر کے تدہر سب بتہک

(۲۷۳) ہزاراں سوں جودہا آگ سنگ* (ن)
سنا اور چلا جیوں دیوے پر پتنگ

(۲۷۴) جو ہوتا اگر رستم افراسیاب
تو ہرگز نکرتا وہ اپنا شتاب

(۲۷۵) پڑیا توٹ ایسا ہوا سا رکڑک (ن)
کسی بات کا دل منے نہیں تہا دہڑک

(۲۷۶) اوتہا فوج لشکر کا گرد و غبار
کہ جانو قیامت ہوا آشکار

---

(۲۶۹) ن/ج رہا سو حشم ن/ج آہستہ

(۲۷۰) ن/ج ہراول پہ صاحب کے ہے روز گار

* ایسا لسنگ

(۲۷۳) ن/ج پڑا شو رجودہا بڑا پر تہتک
سنا اور چلایا جیسے بجلی کڑک

(۲۷۵) ن/ب ج پڑیا توٹ اسماں سوں بجلی کڑک
کسے ماجنی جو سہالے دہڑک

(۲۷۷) ہوا شور و غل غلغلا فوج میں
سیادت کے دریا رہے موج میں
(۲۷۸) مقابل ہوا اور کہا ہانک مار
وطن ہے سپاہی کا کھانڈے کی دھار
(۲۷۹) عجب دن عجب وقت ہے آج کا
بھلے مرد کی قدر معراج کا
(۲۸۰) کہا کاں ہے سردار اس فوج کا
جو دیکھے تماشا میری موج کا
X (۲۸۱) تمہارے بن کاسچ اڑیاں ہے (ن)
تلوست یو مرداں کا میداں ہے
(۲۸۲) مجھے بان گولے سوں کوئی (ن) مت ڈراؤ
نشا ہے تو ہودے سوں ہودا بھڑاؤ
(۲۸۳) لگا مارنے تیر گولی چلاؤ (ن)
کہا فوج کوں سب کی گودی اٹھاؤ
(۲۸۴) چلانے لگے تیر پر تیر کوں
ہزار آفریں مرد کے دھیر کوں (ن)

---

(۲۸۱) ن/ج — ملیں ہم و تم ہم کو ارمان ہے
(۲۸۲) ن/ج — تم
(۲۸۳) ن/ج — لگا مارنے تیر کر کوں چپا
دیا فوج یکبار گی سب ہلا
(۲۸۴) ن/ج — مرد رندھیر کوں

(۲۸۵) گرزو جا سے بکتر و چلتہ کوں پھوڑ
زرہ کی کڑیاں ڈھال کے پھول توڑ
(۲۸۶) جسے تیر ماریں ترازو کریں (ن)
سکت کیا تھی جو زور بازو کریں
(۲۸۷) ہوا دو گھڑی لگ بڑا رن کھنڈل (ن)
چلی فوج موں پر سے ساوی نکل
(۲۸۸) جو ہودے کے موں پر سے سب ٹل گئے
پھرا پیٹھ یکبارگی چل گئے
(۲۸۹) نہیں ہے عزیزاں یو عالم علی
مگر آج حاضر ہوے ہیں علی
(۲۹۰) الٰہی یو کس نور کا نور ہے
جواں یو شجاعت سوں معمور ہے
(۲۹۱) کیا تب حکم بیگ نوبت بجاؤ
رکھو دل قوی اور گھوڑے چلاؤ
(۲۹۲) رہے کیوں کھڑے جا بجا تھار تھار (ن)
نھنے اور بڑے سب پیادے سوار
(۲۹۳) چلا کوئی مشرق چلا کوئی غروب
چلا کوئی شمال اور چلا کوئی جنوب
(۲۹۴) بلانے لگے فوج کوں آورے
قسم ہے قسم کوئی مت جاورے

---

(۲۸۷) ن ــ ج ہوا دو گھڑی لگ ہزاروں کا ڈھل

(۲۹۲) ن ــ م رہو جیوں کے تیوں ہو کھڑے تھار تھار

(۲۹۵) پھر و ر ے پھرر نلنگ سوں دور ھے
نہک کھا کے بھا گے سو مزدور (ن) ھے

(۲۹۶) یو سن کر کہا سید پا ک باز
اِتنا بس ھے ھمنا مدد کار ساز

(۲۹۷) ھو رھا کا سو کیا اس کی پھر آس ھے
یہ مرنا شہادت مجے خا ص ھے

(۲۹۸) کھڑا رن میں سید اپس ذات سوں
گئی فوج ساری نکل ھات سوں

(۲۹۹) مہاوت کوں بولا کہ ھاتی چلاؤ
کہا تب غالب خاں کوں بھگی بلاؤ

(۳۰۰) ھزار آفریں خان عالی قدر
تمہاری ھے مجھ پر مہر کی نظر

(۳۰۱) میں اس فوج کوں ازمایا نہیں
کپٹ اون کے دل کا میں پایا نہیں

(۳۰۲) دغا دے کے مجکوں نکالے شتاب
قیامت میں کیا دیں گے حق کوں جواب

(۳۰۳) محبت کی کچھ کس منے باس نہیں
دیکھو دوستاں کوی میرے پاس نہیں

(۳۰۴) پھر حال دنیا یہ گزران ھے
لگا رکھ اب موت سوں دھیان ھے

---

(۲۹۵) ن / ب ج — مقہور

(۳۰۵) غالب خاں نے بولے کہ سید انام (ن)
نکو کچھہ کرو فکر اب دل میں خام

(۳۰۶) جب لگ دم میں دم ہے کریں کارزار (ن)
رھیگا جو عالم ملے یادگار

(۳۰۷) مہر خان (ن) غوری نے بولیا نواب
ملے مل (ن) گے سب یو خانے خراب

(۳۰۸) کیا شیخ ادہر نے (ن) آکر عرض
کہ مرناں ہمیں اب ہوا ہے فرض

(۳۰۹) مقرر ہوا ہے جو تقدیر سوں
مٹا نا سکے کوی تدبیر سوں

(۳۱۰) نواب اب رہا شہر کا دیکھنا
لڑای نہیں اب ہوا پیکھنا

---

(۳۰۵) ن/ب ج — اسام

(۳۰۶) ن/ج — لڑیں جان نثار

(۳۰۷) ن/ب — ناصر خاں غوری کوں بولے نواب — ن/ج ناصر خاں

پلے پل
تلے تل

(۳۰۸) ن/ب — شیخ فیض — ن/ج فیضو

(۳۱۱) اسی گفتگو میں کہ تھا یو بچار
پھری فوج سید کی کل ایکبار

(۳۱۲) پڑا مار کا * تیر اور بان کا
پڑا رن کھنڈل خوب گھمسان کا

(۳۱۳) کئے قصد ایک دل ہو اہل غرور
کہ چڑ یا ہے جیوں آکے دریا کوں پور

(۳۱۴) ہزار آفریں تجکوں عالم علی
کہوں سور ما بیر یا کوی بلی (ن)

(۳۱۵) سہاوت پڑیا فیل سیتی نکل (ن)
لگا پانوں اپنے کوں تہکلنے اگل

(۳۱۶) تہورخاں (ن) کوں اتنے میں گولا لگا
لگا سو بیچ ہاتی اوپر تے ڈھلا (ن)

(۳۱۷) گریا سور چھل ہات سوں چھوٹ کر
رہا دیکھ سید لہو گھونٹ کر

---

(۳۱۲) * معر کہ

(۳۱۴) ن/ج کہوں سور ما بیر جو دھا بلی

(۳۱۵) ن/ج پڑا چوٹ آسن سوں سہاوت نکل
لگا پانوں ہاتھی دھکا یا اگل

(۳۱۶) ن/ب عنایت ن/ج غیاث خاں

(۳۱۷) ن/ج دھکا

(۳۱۸) رہے تھے کم و بیش کل سو جواں
ہوے گرد سید کے سب خونفشاں

(۳۱۹) اپے تھا ہتی تھا و یک تھا خدا (ن)
ہوے شاہ سوں سب سنگا تی جدا

(۳۲۰) دو ترکش لے ایسے میں خالی کیا
سگل تن کو زخماں سوں جالی کیا

(۳۲۱) لگے تیر بھر لے اسی تیر کوں
چلا کر بھرا کر بڑی دھیر سوں

(۳۲۲) لگا وے جسے تیر کہہ کر کماں (ن)
وو لاگے جسے سو کئے لا مکاں

(۳۲۳) یکا یک اگے موں اوپر پنج تیر
ہوے پارگالاں سوں پردے کوں چیر

(۳۲۴) لیا کھینچ کر اور کیا خوب زور
آہستہ ستیا تیر پیکاں سرور (ن)

X (۳۲۵) لگے تیر پر تیر اوس شیر کوں
چلا وے پھرا کر اُسی تیر کوں

---

(۳۱۹) ن/ج ہتی تھا وہ تھا آپ یا تھا خدا

(۳۲۲) ن/ب لگا کر چلے کوں بھی کھینچے کماں
لگا وے جسے تو نر ہے کچھ نشاں
(لگا وے جسے سور بھی الاماں)

(۳۲۴) ن/ج رہا سو ستیا پانچھ کھاکا سرور

(۳۲۶) لگا تیر چلے کوں کھینچی کماں
لگا وے جسے سب گئے وو جہاں
(۳۲۷) لگا تیر پھر آ بندا گوش میں
ستیا کاڑ بھی اس کوں آ ھوش میں
(۳۲۸) نزک آکے اس فوج کا کوئی امیر
لگا یا پیشانی پر آ سخت تیر
(۳۲۹) نکالے تو ھرگز نکلتا نہیں
کیا زور پر زور چلتا نہیں
(۳۳۰) ستیاچ اور بہاو کاڑ وھاں کا وھاں
دیا جواب اوس تیر کا در زماں
(۳۳۱) پڑا آکے گھوڑے سے جب کیا کے تیر
کہا کیا امیروں میں تھا بے نظیر (ن)
(۳۳۲) سو اتنے میں کوئی اور ھودے سوار
وو آ سامنے دل کوں کر استوار
(۳۳۳) لگایا اوسے تیر ایسا شتاب
حودے نا سکا پھر کو اوس کا جواب
(۳۳۴) بھی ایسے میں آ کوئی نیزہ سمھال
غروری سے سید پو مارا نکال
X (۳۳۵) جو دیکھا اسے تیر مارا اچھل
پڑا پھر کر گھوڑے اوپر سے نکل (ن)

---

(۳۳۱) ت — کہا کیا جوانمرد تھا بے نظیر
ج
(۳۳۵) ن — پڑا نیچے گھوڑے اوپر تیں نکل
ج دکھا مرقبہ دھکاوے نگا ھوں پھرائے
ھتی کو اشارت سوں آگے چلائے

(۳۳۶) زرا موورچہا کھاے گردن پر آے
ہاتی کرن اشارہ سوں انگے چلاے
(۳۳۷) جو ایسے میں کوی پیرزادہ فقیر
بہوت خو بصورت وصاحب نظیر
(۳۳۸) ہتی ہول آکر ہوا رو برو
کہ جانو نظام الملک ہیگا تو
(۳۳۹) کہ جلدی سوں دو تیر ایسا جڑا (ن)
سو ہودے میں بے ہوش ہوکر گرا
(۳۴۰) زخم پر زخم جب لگے بے حساب
ہوا سست (ن) تب سیدہ عالی جناب
(۳۴۱) ہر آن آپڑی مار تلوار کی
بڑے زور کی اور بڑے مار کی
(۳۴۲) عزیزاں گئے چھوڑ سارے نکل
نمک کی شرط نا رکھے گئے نکل (ن)
(۳۴۳) جدھر دیکھتا ہے اودھر مار مار
کہا جو وضا پاک پروردگار

---

(۳۳۷) $\frac{ن}{ج}$ مت مانگ ہاتی میں صاحب سریر
نیت بانک پٹے موں تھا بے نظیر

(۳۳۹) $\frac{ن}{م}$ یکا یک اسے تیر ایسا جڑا

(۳۴۰) $\frac{ن}{ب}$ تنگ

(۳۴۲) $\frac{ن}{ب،م}$ نہ سید ہے بغل نہ داویں بغل

(۳۴۴) ستیا ہات ھمت سوں شمشیر پر
سو مارے دیکھو جھٹکہ ھودے اوپر (ن)

X (۳۴۵) لہو لال سوں کے او پر بہہ چلا
ادھر کا اودھر جا بجا بہہ چلا

X (۳۴۶) لئے ڈھال سوں پر اپس کو چھپا ے (ن)
ایدھر کا اودھر مار کوں سوں چکاے

(۳۴۷) لئے آکے ھودے کوں ھودوں سے گھیر (ن)
ھوا تب ھو اساں کیا دل دلیر

(۳۴۸) سبھی مغل اور بان کے ڈنڈاں کوں کات (ن)
لگے ھودے پر چڑھنے رسیاں کوں کات

(۳۴۹) دو ھاتاں سے تلوار بازی کری
مگر کربلا پھر کے تازی کری

---

(۳۴۴) $\frac{ن}{ب}$ تو ھر کر لگا جس کے ھودے اوپر

(۳۴۶) $\frac{ن}{ج}$ ستے ڈھال ھودے کی ڈنڈیاں کوں کات
لگے جہاں تہاں کھول دے چو کیات

(۳۴۷) $\frac{ن}{ج}$ لئے آکے جودھن نے ھودے کو گھیر
رکھا جیونا بہت ھیا دل دلیر

(۳۴۷) $\frac{ن}{ب}$ ستے ڈھال ھودے کی ڈنڈیاں کوں کات
لگے جہاں تہاں کھول رہے چولہ ھات

(۳۵۰) سو ایسے میں ایک آ کے گولی لگی
وہ گولی نہیں بلکہ هولی لگی
(۳۵۱) کہا کوی نفر ہے تو پانی پلاو
کہا آبدار هو تو بیگی بولاو
(۳۵۲) نہ پانی اتھا وهاں نا اتھا آبدار
لگیا وو هیں لڑنے کیتئی پیاسمار
(۳۵۳) جسے هات مارے کرے چور چور
جب لگ جیہ میں جیو تھا تن پر زور (ن)
(۳۵۴) انگیاں پر تے لہو چلیا بے شمار
لگیا پونچھتے پونچھتے اپنی رومال کاڑ
(۳۵۵) بونداں لہو کے موں پر پو نچھا تمام (ن)
رہا دیکھنے سے وو سید امام
(۳۵۶) سنو اے عزیزان روشن ضمیر
لگے ایک تن پر سو چھتیس (ن) تیر
(۳۵۷) تھے نو وار نیزے و تلوار کے (ن)
وهم نا کیا کچھ اس آزار کے

---

(۳۵۳) ن/ج — جب لگ تن میں جیو تھا وہ تب لگ شہ ور
(۳۵۵) ن/ج — بند هی منہ پہ جالی لہو کی تمام
رہا دیکھنے سوں وہ سید امام
(۳۵۶) ن/ب — چالیس
(۳۵۷) ن/ب — اتے وار نیزوں کے تلوار کے

(۳۵۸) فوارے لہو کے او چھلنے لگے
نکل بہار ھودے سوں چلنے لگے
(۳۵۹) اوتھے ایک تن پر ھزاروں کے غول
ھوا مار کے موں جدا سر سوں کھول
(۳۶۰) لگیا جب سبہلے آکے گولا ندان
نکل روح تن سوں گیا جیوں بوان
(۳۶۱) جگر ٹوٹ لہو ھو کر آیا اوبل
چلے حیف تن پر تے گردن پے ڈھل
(۳۶۲) مغل آچتے ھے ٹوٹ ھودے اوپر
موئے پر لگے مارنے پھر خنجر
(۳۶۳) دیے ڈال ھودے تلے خان کوں
کہ دل سے پڑے لال بے جان کوں (ن)
(۳۶۴) نہ جیو تھا نہ کچھہ روح تھا کچھہ نشان
نہ دم تھا نہ کچھہ نور تھا جیو بجان
(۳۶۵) وو اقبال ناصر کے گھر کا غلام
ھوا چور زخماں سے لہو کے تمام
(۳۶۶) سو بے ھوش ھو کر پڑیا کھیت میں
اوٹھا یا سپاھی افسوس میں
(۳۶۷) تھی تاریخ چھٹی ماہ شوال کی (ن)
بڑی سخت تر نحس جنجال کی

---

(۳۶۳) ن/ج سو اُس کوں بھرے لعل بے جان کوں

(۳۶۷) ن/ج تھی تاریخ نویں جو شوال کی
ھوی شہر میں خبر اس حال کی

(۳۶۸) خبر هوئی شہر میں سواس حال سوں
لئے مار کر جنت کے اس لال کوں
(۳۶۹) محل میں کیا جا کے کوئی یو خبر
کہ قتل سل (ن) ہوا آج سارا شہر
(۳۷۰) لئے مار عالم علی خان کوں
سیادت کے مسند کے سلطان کوں
(۳۷۱) لئے مار لشکر آوارا ہوا
امامت کے گھر کا اندھارا ہوا
(۳۷۲) گیا (ن) جگ ستی وو مبارک بدن
علی کے خزانے کا خاصا رتن
(۳۷۳) اوتھی ماں نے افسوس کہا آہ مار
کہی عمر خاں کوں کہ اب کیا بچار
(۳۷۴) زمیں سخت اور آسماں دور ہے
درونا دیکھو جان کل چور ہے
(۳۷۵) لے جانے کی بیگی اوتاولی کئے
لے جا کر دیکھو کیا خرابی کئے
(۳۷۶) ہوا غل بڑا کل محل میں تمام
جو کھانا و پانی ہوا سب حرام
(۳۷۷) کہی ماں نے فرزند میرے نو نہال
ہوا دیکھنا مجکوں تیرا محال

---

(۳۶۹) $\frac{ن}{ج}$ قتل اوپر ہے

(۳۷۲) $\frac{ن}{ع}$ چھپا

(۳۷۸) کہاں ہے وو فرزند عالم علی
تیرے دوکھ سوں سر پانوں لگ میں جلی
(۳۷۹) فلک بے مہر نے کیا کیا ستم
گنوایا میری دھکد ھکی کا پدم
(۳۸۰) اوجالا میرے جیو کے ایوان کا
ستارا میرے ملک میدان کا
(۳۸۱) میرے زیب زینت کا تھا گل گلاب
ترا کر کیا سب چمن کوں خراب
(۳۸۲) ہوا عیش آرام میں کیا خلل
عجب جیونن سوں نجاوے نکل (ن)
(۳۸۳) ہزار آرزو اور ارمان سوں
میں پائی تھی عالم علی خان کوں
(۳۸۴) کہاں او کہاں اوس کی خانی گئی
سگل خاک میں اوس کی جوانی گئی
(۳۸۵) کہوں کیا جو پوچھینگے سجکوں نواب
کہاں ہے وو فرزند مبارک نقاب
(۳۸۶) اپس ہات سوں کیوں گنوائی اوسے
نھنی عمر میں کیوں کٹائی (ن) اوسے
(۳۸۷) منانا کیئے کیوں تم اس بات سوں
گنوائی بہادر میرے ہات سوں

---

(۳۸۲) ن/ج — قیا مت لگوں تب رہے گا یہ مثل

(۳۸۶) ن/ج — کھپا ئی

(۳۸۸) نہ کھاوے نہ پیوے روے زار زار
میرا جیو پیت بن یوں ہے بے قرار (ن)

(۳۸۹) پکڑ ہات کوں میں نکالی تجھے
پھر آ کر تو مکھ نہیں دکھایا مجھے

(۳۹۰) کہے تھے فتح پا کے گھر آئینگے
یو صورت نورانی کوں دکھلا ئینگے

(۳۹۱) کہ سہراں روپے بھر کے خیرات کی
خبر کچھ نہ تھی مجھکوں اس بات کی

(۳۹۲) کہیں سدہ میں آوے کہیں سدہ گنوائے
نیناں سے انجھو تھال موتی بہائے

(۳۹۳) ہوے خوش کبھی تلملا ہانک مار
اے حافظ! اے ناصر! اے پرور دگار

(۳۹۴) پکڑ ہات سونپی تھی یا رب تجھے
سبب کیا سو پھر نا دکھایا مجھے

(۳۹۵) تھی امید یہ دل میں دیدار کی
میرے فوج لشکر کے سردار کی

(۳۹۶) پھر اون کی خبراں میں خیرات کی
خبر کچھ نہ تھی مجھ کوں اس بات کی

(۳۹۷) ارے کوئی اس غم کی دارو بتاؤ
مجھے اس عزا باں سوں بیگی چھڑاؤ

(۳۹۸) ہو بے ہوش سو بار یک بار بار
انکھیاں تے لہو روے وو زار زار

---

(۳۸۸) ن — مچھی جیوں تڑپتی ہے تیوں بے قرار

(۳۹۹) محل کے جتنے لوگ زیر و زبر
بڑے حیف کھا کھا کے ھو بے خبر
(۴۰۰) تیرے باج پیارے اندھارا دسے (ن)
خدا باج پیارا نہیں کوئی دسے
(۴۰۱) نہ فریاد کوں کوئی نہ کوئی داد کوں
بھر حال جانا دولت آباد کوں (ن)
(۴۰۲) شہر ملک تھا جس کے فرمان میں
سو وو جا پڑے کوہ و ویران میں
(۴۰۳) ہزاراں سپاھی ہزاراں غلام
کریں آ کے تسلیم ھر صبح شام
(۴۰۴) ہزاراں سوں گھوڑے ھتھی بے شمار
ہزاراں چھڑی دار چیلے ہزار
(۴۰۲) ہزاراں امیراں رھیں نت مدام
چھہ صوبوں میں عزت تھا ازبس تمام
(۴۰۶) نہیں فکر کچھہ مجکوں سنسار کی
تھی امید واری سو دیدار کی
(۴۰۷) گیا لوٹ میں مال اسباب سب
یو قصا نہیں ہے حکایت عجب

---

(۴۰۰) ن — کہیں کیوں محل میں اندھارا دسے
ج — خدا باج کوئی نہیں کہیں اب کسے

(۴۰۱) ن / ج — گئے ہر طرم دولت آباد کوں

(۴۰۸) نہ تھا زور کس کوں نہ کس کوں مجال (ن)
سکے مار دم اور کرے کچھ سوال

+ ج (۴۰۹) چھڑاوے لے جاپل موں افلاک پر
سٹے پل منے خاک کا خاک پر

+ ج (۴۱۰) تلا رام دیوان کا یتھہ قدیم
اتھا ساتھ اس حادثے میں خدیم

(۴۱۱) پرندے کوں طاقت نہ پنکھ مارنے
نہ یارا تھا وہاں کس کوں بچارنے

(۴۱۲) جو بولے بچن سو سے دستور تھا
کرم رات دن جن کا مشہور تھا

(۴۱۳) انگے حوض لبریز اور گل بہار
صدر مسندان جا بجا تہار تہار

(۴۱۴) سو ایسا ستم ہو ستم ہائے ہائے (ن)
یو دنیا بھی رستم کوی کیا تیار (؟)

(۴۱۵) کہاں وو نقارے دماسے نشان
کہاں وو عرابا کہاں توپ بان

(۴۱۶) کہاں وو صلابت کہاں وو حکم
کہاں فوج لشکر کہاں وو حشم

(۴۱۷) کہاں ہے وو دولت کہاں ہے وہ مال
عجب قدرتاں ہیں تہری ذوالجلال

---

(۴۰۸) ن/ج — نہ تھا کس کوں زہرہ نہ کس کوں مجال (ج)

(۴۱۴) — ن سو دشمنا یہ کیا کیا ستم ہائے ہائے
ج یہ دنیا ہے ایسے کوں کیا کوئی نہ پائے

۱- ج (۱۴۱۸) کہے مل اپس سوں اپن اہل واز
سیادت کا ناحق تو با یا جہاز
۲- ج (۱۴۱۹) نبوت کی انگشتری کا نگین
جگر گوشۂ فاطمہ با لیقین
۱- ج (۱۴۲۰) پڑا گرد لوہو منے لال ہو
گرا ایکلا رن سوں بے حال ہو
۱- ج (۱۴۲۱) ننھی عمر سوں کیوں کھپا یا اُسے
لے جاکر دیکھو دکھ دکھا یا اسے
۱- ج (۱۴۲۲) نہ آرام دل کوں نہ خاطر قرار
جگر جل دھڑکتا ہے جیسے انگار
۱- ج (۱۴۲۳) جنمے لگ نہ اب کس تیں یاری کریں
یہ غم دل سوں رکھ بود باری کریں
۱- ج (۱۴۲۴) دنیا ہے دغا باز فانی مقام
ہے دل باندھنا اس سوں بالکل حرام
(۱۴۲۵) جیسے پانڈا ری سو نایاب ہے
یو دنیا دیکھو سر بسر خواب ہے
(۱۴۲۶) یو غم جگ منے (ن) آشکارا ہوا
جگر ٹوٹ عالم کا پارا ہوا
(۱۴۲۷) ہزار آہ و افسوس ہے دوستاں
چھپا حیف دنیا سوں وو نوجوان
(۱۴۲۸) عجب سید عالی نسب خان تھا
فراست کے دفتر میں سلطان تھا

(۱۴۲۶) ن/۳ سوں جب

(۴۲۹) کہاں ڈھونڈنا اب کہو خانی کوں
فراست کے موتی و مرجان کوں (ن)

(۴۳۰) قلعۂ میں قلعہ ار عالی قدر
سیادت کے رکھہ نام اوپر نظر

(۴۳۱) گیا قلعہ میں اور کہا آشکار
میں مومن مسلمان ہوں دین دار

(۴۳۲) تمہاری میری لاج سب ایک ھے (ن)
میرا بول تمنا ستی نیک ھے

(۴۳۳) رفاقت تمہاری ھے جیو کے سنگات
میں جاگیر سوں منصب سے دھویا ہوں ہات

ج (۴۳۴) جو کچھہ ہو تمہارا کرے گا سو ہو
میں بیٹھا ہوں سب بات سے ہات دھو

(۴۳۵) رکھوں دل کوں صاحب تمہیں برقرار
لڑونگا جو چل آئے یک لکھہ سوار

(۴۳۶) جو کچھہ ہو تمہارا سو ہو ٹیکا وو
میں بیٹھا ہوں سب سوں ہات دھو

(۴۳۷) دلاسا دیا اور کہلایا سلام
دیا خوب رہنے کوں عالی مقام

---

(۴۲۹) ن/ج رسالت کے موتی پریشان کوں

(۴۳۲) ن/ج تمہاری میری لاج اک لاج ھے
مرا قول تمنا ستی ام ھے

(۴۳۸) مبارک تیرا تاج (ن) تجھہ پر ا چھو
یو همت (ن)تیری تجکوں رهبر اچھو
(۴۳۹) شجاعت کے زور (ن) میں توں فرد هے
بہا د ر شجا ع صا حب د ر د هے
(۴۴۰) مراتب میں مردوں کے توں بے نظیر
نبی نت اچھو تجھہ اوپر دستگیر
(۴۴۱) جو بو لیا بچن سو رکھیا برقرار
اچھوشاہ مرداں کا تجکوں (ن) ادھار
(۴۴۲) ووجگ میں نتیجا برا پائیگا (ن)
د نیا سہل هے نا توں ر ہ جا ئیگا

---

(۴۳۸) ن/ج — ناذوں
ن/ج — نیت
(۴۳۹) ن/ج — طورے
(۴۴۱) ن/ج — نس د ن
(۴۴۲) ن/ج — دو جگ سوں نتیجا برا پاے گا
دنیا سہل هے نا توں رہ جاے گا

(۴۴۳) ہوا بعد ازاں غل ہندوستان میں
ہوا جنگ بڑا مغل اور خان میں (ن)

(۴۴۴) شہادت کئے خان نے اختیار
کرے مغفرت خان کوں پروردگار

(۴۴۵) ہوی جب خبر جا کے نواب کوں
سیادت کی مسند کے محراب کوں

(۴۴۶) کہ عالم علی سید با خبر
کیا عالم معنوی پر سفر

(۴۴۷) سنیا اور سٹیا غم کی جا آگ میں
یو عالم علی خاں کے ویتاگ (ن) میں

ط—ج (۴۴۸) کہا کہوں تاروں دکھن کی زمیں
یہ کیا بات ہمنا پہ آوے کہیں

(۴۴۹) بحق خدا وند کون و مکاں
نہ مغلاں کوں چھوڑوں گا میں در اماں

(۴۵۰) منگا توپخانہ بڑے تہاب (ن) کا
بنگالا پورب اور پنجاب کا

---

(۴۴۳) ن/ج ہوا جنگ مغل اور میاں خان میں

(۴۴۷) ن/ج بیراگ

(۴۵۰) ن/ج تاب

(۴۵۱) منگا لٸے گو مک (ن) بان سب ھند کے
ولے جا بجا اور سر ھند کے (ن)
(۴۵۲) جزائل شتر نال ہزاراں ہزار
رکھے صاف دھو دھو کر سب ایکبار
(۴۵۳) فلاماں کٸے سرخ بانات کے (ن)
زرد اور سبز رنگ کٸی ذات کے
(۴۵۴) ہزاراں جواں مرد شمشیر زن
(۴۵۵) ملے آکر بارہ سے سب ہم وطن (ن)
(۴۵۶) لئے سات احشام چو ستھ ہزار (ن)
یک یک کس شجاعت میں سب نامدار (ن)

---

(۴۵۱) ن/– کہک

ن/ب – دلی آگرا شہر ہور سہند کے

(۴۵۳) ن/ج – غلاماں کٸے سب کوں بانات کے
سرخ، سبز اور زرد کے بھانت کے

(۴۵۵) ن/ج – ملے آکے بارہ سوں ست دے وطن

(۴۵۶) ن/ب – بست ہزار، یہ تعداد صحیح نہیں
پچاس ہزار کی تعداد تاریخوں
میں درج ھے

(۴۵۶) ن/ج – آپس تھا شجاعت میں ان نامدار

(۴۵۷) بڑے خاں متّھےخاں اوتھے بول کر (ن)
که یک یک کوں پکڑو ......

(۴۵۸) اوتھے شیے اکبر لے لوں کر پکار
که یک یک کوں پکڑونگا در کار زار

(۴۵۹) کہے اے خدایا سجھے ایکبار
نظاماں ستی اُس اڑای کی بہار

(۴۶۰) اوتھے بول اگر ھے مرے تن میں جان
کہایکبارسب ھم‌کوں کرنا اوتھان (ن)

(۴۶۱) بحق خدا وند پرودرگار (ن)
نظام الملک سوں ملا ایکبار

(۴۶۲) اگر میں ھدوا پنا پاؤنگا تو (ن)
نکل جاووں جو سامنے ھو

---

(۴۵۷) ن/ــ اوتھے بول‌اگرھے میری جان میں جاں
ب بڑھکر چھڑ که گنگا کرونگا رواں

(۴۶۰) ن/ــ/ج لگا کر لنکا الگ کروں گا اُدا ن

(۴۶۱) ن/ــ/ب ج کہا جذب سوں‌اےخداوند نار
نظاماں سوں مجھکو ملا ایک بار

(۴۶۲) ن/ــ/ب ج اگر مجھکوں دشمن میرا پاے تو
نکل جاں یوں سامنے آے تو
(نکل جاویں جو سامنے آئے تو)

(۴۶۳) زمین دندنا نے لگی خوت کھا
پڑا دھاک ملک میں ھوا جابجا (ب)

(۴۶۴) امیراں و امراو لاکھاں کوں لے (ن)
چلا ھے دکن پر دغا سے کوں دے

(۴۶۵) چلےھیں دومنزل دکھن کے وھے (ن)
ھوا وو فچہ تقدیر ھک دک رھے

(۴۶۶) دغے سے لئے مار نواب کوں
لئے لوٹ سامان و اسباب کوں

(۴۶۷) عزیزاں جو کچھہ ھے سو تقدیر ھے
بغیراز رضا کچھہ نہ تدبیر ھے

(۴۶۸) یو دنیا دغا باز و مکار ھے
ھوس اب جتانے میں ایار (عیار) ھے (ن)

---

(۴۶۳) ن/ب پڑا دھاک ملکوں ملک جابجا

(۴۶۴) ن/ج امیراں سوا فوج سب ساتھہ لے

(۴۶۵) ن/ب ھوا اس میں تقدیر کا آکے لکھن
چلے تھے دو منزل دکھن کے کدھن

ن/ج ھوا اس میں تقدیر کا ایک فن

(۴۶۸) ن/ب ج وھی بو جتا جو ھوشیار ھے

(۴۶۹) فہم (ن) بے خبر عقل حیران ھے
دیکھو دوستاں ! کیا یو طوفان ھے
(۴۷۰) دنیا کی محبت ھے بالکل خراب
یو دستا ھے پانی اوپر جیوں حباب
(۴۷۱) اگر مال دھن لاکھہ در لاکھہ ھے
سمجھہ دیکھہ آخر وطن خاک ھے (ن)
(۴۷۲) یو جیونا جنم ھے نہ دولت جنم (ن)
اوسے خاک سونا ھے کیا ھے وھم (ن)
(۴۷۳) جسے کچھہ سمجھہ بوجھہ ادراک ھے
دنیا کی آلائش سوں وہ پاک ھے
+ (۴۷۴) مرے گا مرے گا رے مرجاے گا
جوکچھہ یہاں کیا ھے سو وھاں پاے گا
+ (۴۷۵) اگر بادشاہ ھے وگر ھے فقیر
اجل کے دنداں (ن) میں وہ دونوں اسیر

---

(۴۶۹) ن/ج وہم

(۴۷۱) ن/پ سمجھہ دیکھہ آخرکوں تن خاک ھے

(۴۷۲) ن/ج ختم
ن/ب ارے خاک سونا ھے کیا ھے وہم

(۴۷۵) ن/ج پنجیوں

-|- (۴۷۶) نہ گھر کام آوے نہ گھر(ن) چار آے
نہ ما باپ بھائی نہ کوئی یار آے

-|- (۴۷۷) جو آیا ہے جگ میں سو مہمان ھے
یہ جیونا سو جیوں پھول ھور پان ھے

-|- (۴۷۸) خبر دار اچھہ نہیں تو کھلاے گا
دیہاتی کے دم سوں نکل جاے گا

-|- (۴۷۹) کہاں گئے کہاں گئے کہاں ہیں بتا
اتھا مال دھن جن کا لا انتہا

-|- (۴۸۰) اتھے شیر شر زے جنو کے غلام
ھوا خاک میں دیکھہ ان کا مقام

-|- (۴۸۱) کسے دل میں اپنے و و لیاتے نہ تھے
منم میں اپس کے و و ماتے * نہ تھے

-|- (۴۸۲) سمجھہ بوجھہ بس گیا مل تیرا حساب
تیرے سار کے کئی پڑے ھیں خراب

-|- (۴۸۳) نہ دفتر میں چھرا نہ گھرکوں تھکان
کیا فلک کرے گا تو اب ویران

-|- (۴۸۴) نہ گھر کام آوے نہ فرزند رھے
نہ ما باپ آوے نہ دلبند رھے

-|- (۴۸۵) ھزار ھور سو تیس تھے سنہ ۱۱۳۲ دو اُپر
محمد کی ھجرت کوں سن کان دھر

---

(۴۷۶) ن/ج گھر
(۴۸۱) * ماتا پھندی سہا تا

+ (۴۸۶) پر ایا چاند ربیع الاول کا آیا نظر
ہوا آخرت کا یو حکایت خبر
+ (۴۸۷) اتھا دن عزیزاں جمعرات کا
ہوا شہر وا ختم اس بات کا
+ (۴۸۸) اگر کوئی پوچھے یہ تجکوں حساب
سمجھ کر اسے بات کا دے جواب
+ (۴۸۹) محمد نبی پر درود ہور سلام
جتے ان کے اصحاب پر نت مدام
(۴۹۰) نہ ہے دل کوں راحت نہ خاطر کوں چین (ن)
کہا ہے یو قصہ غظنفر حسین
X (۴۹۱) یو دنیا مدت تک چلی جائے گی
سفیدی پو سیاہی سو رہ جائے گی

---

(۴۹۰) ن قصہ یو کہا ہے غظنفر حسین
پ نہ راحت ہے دل کوں نہیں جیو کوں چین